Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۲۲۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ — یوم جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۶/۳۱	۱۹ ذوالحج ۱۳۹۷ھ · یکم فتح ۱۳۵۶ ہش · یکم دسمبر ۱۹۷۷ء	نمبر ۲۶۹

اخبارِ احمدیہ

ربوہ یکم فتح ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :۔

کل سے پھر زکام کی کچھ تکلیف ہے

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے ، برکتوں سے معمور لمبی زندگی دے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو ۔ آمین

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اگر ایمان باللہ کے اثرات ظاہر نہ ہوں تو ماننا نہ ماننا برابر ہے

حقیقی ایمان گناہوں کی میل کچیل کو صاف کر دیتا ہے اور اس کے آثار ظاہر ہونے لگتے ہیں

"یہ دھوکہ جو انسان کو لگتا ہے کہ وہ خدا کو مانتا ہے باوجودیکہ عملی شہادت اس ایمان کے ساتھ نہیں ہوتی درحقیقت یہ بھی ایک قسم کی مرض ہے جو خطرناک ہے ۔ مرض دو قسم کی ہوتی ہے ۔ ایک مرض ظاہر ہوتی ہے یہ وہ ہوتی ہے جس کا درد محسوس ہوتا ہے جیسے دردِ سر یا درد گردہ وغیرہ ۔ دوسری قسم کی مرض مرضِ مستوی کہلاتی ہے اس مرض کا درد محسوس نہیں ہوتا اور اِس لئے مریض ایک طرح اس کے علاج سے تساہل اور غفلت کرتا ہے جیسے برص کا داغ ہوتا ہے بظاہر اس کا کوئی درد اور دکھ محسوس نہیں ہوتا لیکن آخر کو یہ خطرناک نتائج پیدا کرتا ہے ۔ پس خدا پر ایسا ایمان جو عملی شہادتیں ساتھ نہیں رکھتا ہے ایک قسم کی مرضِ مستوی ہے ۔ صرف رسم و عادت کے طور پر مانتا ہے یا یہ کہ باپ دادا سے سُنا تھا کہ کوئی خدا ہے اِس لئے مانتا ہے ۔ اپنی ذات پر محسوس کر کے کب اس نے اللہ کا اقرار کیا ؟ یہ اقرار جس دن اس رنگ میں پیدا ہوتا ہے ساتھ ہی گناہوں کی میل کچیل کو جلا کر صاف کر دیتا ہے اور اس کے آثار ظاہر ہونے لگتے ہیں جب تک آثار ظاہر نہ ہوں ماننا نہ ماننا برابر ہے ۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ یقین نہیں ہوتا اور یقین کے بغیر ثمرات ظاہر نہیں ہو سکتے ۔ دیکھو جن خطرات کا انسان کو یقین ہوتا ہے ان کے نزدیک ہرگز نہیں جاتا ۔ مثلاً یہ خطرہ ہو کہ گھر کا شہتیر ٹوٹا ہوا ہے تو وہ کبھی اس کے نیچے جانے اور رہنے کی دلیری نہ کرے گا ۔ یا یہ معلوم ہو کہ فلاں مقام پر سانپ رہتا ہے اور وہ رات کو پھرا بھی کرتا ہے تو کبھی یہ رات کو اُٹھ کر وہاں نہ جائے گا کیونکہ اس کے نتائج کا قطعی اور یقینی علم رکھتا ہے ۔ پس اگر خدا کو مان کر ایک پیسہ کے سنکھیا جتنا بھی اثر اور یقین نہیں ہوتا تو سمجھ لو کہ کچھ بھی نہیں مانتا اور اصل یہ ہے کہ ساری خرابی کی جڑھ ایمان کی کوتاہی ہے ۔"

(الحکم یکم جنوری سنہ ۱۹۰۳ء)

ہر جماعت جائزہ لے

(ا) آپ کی جماعت میں ایسے احباب تو نہیں ہیں جو اِس مبارک تحریک میں شامل ہو سکتے ہیں لیکن ابھی تک نہیں ہوئے ۔

(ب) آپ کی جماعت میں ایسے احباب تو نہیں جنہوں نے ابھی تک ۲/۱۵ ادا نہ کیا ہو ۔

(ج) کیا آپ نے سالِ رواں کی وصولی اِس طرح شروع کر رکھی ہے کہ سال ختم ہونے سے قبل جو ۲۸ فروری ۱۹۷۸ء کو ختم ہو گا ہر وعدہ کنندہ سے ۲/۱۵ تک وصولی ہو جائے اور کوئی کمی نہ رہے ۔

ازراہِ مہربانی اپنی مساعی کو تیز تر کیجئے ۔ ایک عظیم کام ہمارے سپرد ہے ۔ ساری دنیا میں انشاء اللہ اسلام کو غالب کرنا ہے ۔ اس کے لئے ہمیں عظیم قربانیاں کرنا ہوں گی ۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

جلسہ سالانہ کے لئے رضاکاروں کی ضرورت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۵ نومبر ۱۹۷۷ء کی روشنی میں باہر سے جلسہ پر تشریف لانے والے احبابِ جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے آپ کو رضاکارانہ طور پر جلسہ سالانہ کے مہمانوں کی خدمت کے لئے پیش کریں ۔

احبابِ جماعت اپنی خدمات جماعت کے امیر یا پریذیڈنٹ صاحب کو پیش کریں گے اور امیر یا پریذیڈنٹ صاحب رضاکاروں کی فہرستیں افسر جلسہ سالانہ کو بھجوائیں گے ۔

یہ فہرستیں خاکسار کو جلد از جلد بھجوا دی جائیں ۔

(افسر جلسہ سالانہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
یکم فتح ۱۳۵۶ ہش
یکم دسمبر ۱۹۷۷ء

"بلانے پر تیزی اور جوش کے ساتھ آگے بڑھنے والی مخلص جماعت"

اللہ تعالیٰ کے مامور سراپا رحمت بنا کر دنیا میں بھیجے جاتے ہیں۔ ہمدردئ خلق کا جذبہ اُن میں بدرجہ اتم پایا جاتا ہے۔ یہی جذبہ انہیں لوگوں کو راہِ حق کی طرف بلانے اور اس طرح انہیں فلاح و نجاح سے ہمکنار کرنے میں اپنی جان کی بازی لگانے پر مجبور کر دیتا ہے اور پھر جو لوگ ایمان لا کر راہِ حق کی طرف آجاتے ہیں ہمدردئ خلق کا یہی جذبہ مامورینِ الٰہی میں ان کے لئے غایت درجہ محبت کی شکل اختیار کر لیتا ہے اور وہ ان کے حق میں ماں باپ سے بھی بڑھ کر شفیق اور محبت کرنے والے ثابت ہوئے بغیر نہیں رہتے۔ اپنے متبعین کا تکلیف میں پڑنا مامورینِ الٰہی کے لئے انتہائی شاق گزرتا ہے۔ وہ ان کے لئے مسلسل دعاؤں میں لگے رہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں ہر قسم کی تکالیف اور ہموم و غموم سے محفوظ رکھے اور انہیں اپنی رحمتوں اور برکتوں سے نوازے۔ مامورینِ الٰہی کی یہ مقبول دعائیں ان کے متبعین کا سب سے قیمتی سرمایہ اور انمول خزانہ ہوتی ہیں۔ انہیں کے طفیل وہ خدا تعالیٰ کی رحمت اور فضل کے سایہ میں زندگی بسر کرتے اور انعاماتِ الٰہیہ کے وارث قرار پاتے ہیں۔

مامورینِ الٰہی کی اپنے متبعین کے لئے یہی غایت درجہ کی محبت اور ہمدردی و جانسوزی ہوتی ہے جو متبعین کو مامورینِ الٰہی کا گرویدہ بنا کر انہیں اُن کے ساتھ محبت و اطاعت کے ایسے بندھن میں باندھتی ہے کہ بڑی سے بڑی طاقت بھی اس بندھن کو توڑ نہیں سکتی۔ مامورینِ الٰہی کے سچے متبعین ان کے ساتھ دلی وابستگی اور محبت و عشق کے اٹوٹ رشتہ میں منسلک ہوتے ہیں۔ دنیا اسے جتنا بھی توڑنے کی کوشش کرے وہ مضبوط سے مضبوط تر ہوتا چلا جاتا ہے۔ وہ محبت و اطاعت کا ایسا اعلیٰ نمونہ دکھاتے ہیں کہ ان کے جذبۂ محبت و اطاعت، ذوق و شوق اور وفورِ عشق اور والہانہ اخلاص و فدائیت کو دیکھ کر دنیا ورطۂ حیرت میں پڑے بغیر نہیں رہتی۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے آقا و مطاع آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل پیروی اور اتباع کی برکت سے ماموریت کے بلند مقام پر فائز کئے گئے تھے اور اس لئے فائز کئے گئے تھے کہ آپ تقویٰ شعار اور مخلص و وفادار لوگوں کو ایک جماعت کی شکل میں منظم کر کے اپنی قوتِ قدسیہ کی مدد سے ان کی ایسی تربیت فرمائیں کہ وہ اسلام کو ساری دنیا میں غالب کرنے کے لئے نسلاً بعد نسلٍ اپنا سب کچھ قربان کرتے چلے جائیں اور اُس وقت تک چین سے نہ بیٹھیں جب تک کہ اسلام ساری دنیا میں غالب نہ آجائے۔ اس عظیم الشان کام کی انجام دہی کے لئے اللہ تعالیٰ نے آپ میں اپنے متبعین کے لئے ہمدردی و غمخواری اور محبت و رأفت کا ایسا جذبہ ودیعت کیا کہ جس کی فی زمانہ اور کوئی مثال موجود نہ تھی۔ چنانچہ آپ خود اپنے اس خداداد جذبہ کی عجیب و غریب کیفیت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"ہمارے دوستوں کا تعلق ہمارے ساتھ اعضاء کی طرح سے ہے اور یہ بات ہمارے روزمرہ کے تجربہ میں آتی ہے کہ اگر ایک چھوٹے سے چھوٹے عضو مثلاً انگلی میں ہی درد ہو تو سارا جسم بے چین اور بے قرار ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ ٹھیک اسی طرح ہر وقت اور ہر آن میں اسی خیال اور فکر میں رہتا ہوں کہ میرے دوست ہر قسم کے آرام اور آسائش سے رہیں۔ یہ ہمدردی کسی تکلف اور بناوٹ کی رُو سے نہیں بلکہ جس طرح والدہ اپنے بچوں میں سے ہر ایک کے آرام و آسائش کے فکر میں مستغرق رہتی ہے خواہ وہ کتنے ہی کیوں نہ ہوں اسی طرح میں للّٰہی دلسوزی اور غمخواری اپنے دل میں اپنے دوستوں کے لئے پاتا ہوں۔ اور یہ ہمدردی کچھ ایسی اضطراری حالت پر واقع ہوئی ہے کہ جب ہمارے دوستوں میں سے کسی کا خط کسی قسم کی تکلیف یا بیماری کے حالات پر مشتمل پہنچتا ہے تو طبیعت میں ایک بے کلی اور گھبراہٹ پیدا ہو جاتی ہے اور ایک غم شاملِ حال ہو جاتا ہے اور جوں جوں احباب کی کثرت ہوتی جاتی ہے اسی قدر یہ غم بڑھتا جاتا ہے اور کوئی وقت ایسا خالی نہیں رہتا جبکہ کسی قسم کا فکر اور غم شاملِ حال نہ ہو...... میں نہیں بتلا سکتا کہ کس قدر اوقات غموں میں گزرتے ہیں۔ چونکہ اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی ہستی ایسی نہیں جو ایسے ہموم اور افکار سے نجات دیوے اس لئے میں ہمیشہ دعاؤں میں لگا رہتا ہوں اور سب سے مقدم یہی دعا ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے دوستوں کو ہموم اور غموم سے محفوظ رکھے"

(تقریر جلسہ سالانہ ۱۸۹۷ء)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اپنے متبعین کے لئے محبت و الفت اور ہمدردی و غمخواری کا ہی یہ کرشمہ تھا کہ وہ بھی آپ کے ساتھ محبت و عشق اور اطاعت و فرمانبرداری کے ایسے پختہ تعلق میں منسلک تھے کہ جس کا کبھی اور کسی حال میں ٹوٹنے کا سوال ہی پیدا نہ ہو سکتا تھا۔ چنانچہ حضور علیہ السلام نے خود اپنے اصحاب کے جذبۂ محبت و اطاعت کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا:-

"میں خدا تعالیٰ کا شکر کرتا ہوں کہ اُس نے مجھے ایک مخلص اور وفادار جماعت عطا کی ہے۔ میں دیکھتا ہوں کہ جس کام اور مقصد کے لئے میں ان کو بلاتا ہوں نہایت تیزی اور جوش کے ساتھ ایک دوسرے سے پہلے اپنی ہمت اور توفیق کے موافق آگے بڑھتے ہیں۔ اور میں دیکھتا ہوں کہ ان میں ایک صدق اور اخلاص پایا جاتا ہے۔ میری طرف سے کسی امر کا اشارہ ہوتا ہے اور وہ تعمیل کے لئے تیار۔ حقیقت میں کوئی قوم اور جماعت تیار نہیں ہو سکتی جب تک کہ اس میں اپنے امام کی اطاعت اور اتباع کے لئے اس قسم کا جوش اور اخلاص اور وفا کا مادہ نہ ہو...... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے وہ صدق و وفا کا نمونہ دکھایا جس کی نظیر دنیا کی تاریخ میں نہیں مل سکتی۔ انہوں نے آپ کی خاطر ہر قسم کا دکھ اٹھانا سہل سمجھا یہاں تک کہ وطن عزیز چھوڑ دیا۔ اپنے املاک و اسباب اور احباب سے الگ ہو گئے اور بالآخر آپ کی خاطر جان تک دینے سے تامّل اور افسوس نہیں کیا۔ یہی صدق اور وفا تھی جس نے ان کو آخرکار بامراد کیا۔ اسی طرح میں دیکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے میری جماعت کو بھی اس کی قدر اور مرتبہ کے موافق ایک جوش بخشا ہے اور وہ وفاداری اور صدق کا نمونہ دکھاتے ہیں"

(جلسہ الوداع منعقدہ نومبر ۱۸۹۹ء میں تقریر بحوالہ ملفوظات جلد اول صفحہ ۳۳۶، ۳۳۷)

امامِ وقت کی افرادِ جماعت کے ساتھ غایت درجہ کی محبت و الفت اور غمخواری و ہمدردی نیز خود افرادِ جماعت کا امامِ وقت کے ساتھ محبت و عشق اور اطاعت و فرمانبرداری کا بے پناہ جذبہ جماعت احمدیہ کا ایک ایسا طرۂ امتیاز ہے جو اوّل دن سے نمایاں سے نمایاں تر ہوتا چلا آرہا ہے اور اس کا سب سے زیادہ وجد آفریں مظاہرہ ہر سال جلسہ سالانہ کے مبارک موقع پر دیکھنے میں آتا ہے۔ افرادِ جماعت سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اُس آواز پر جو آپ نے اللہ تعالیٰ کے منشاء اور اس کے اذنِ خاص کے ماتحت آج سے ۸۶ سال قبل بلند کی تھی لبیک کہتے ہوئے پاکستان کے کونہ کونہ سے ہی نہیں بلکہ مشرق و مغرب کے دُور و دراز ملکوں اور علاقوں سے دیوانہ وار کھنچے چلے آتے ہیں۔ جذبۂ عشق و محبت اور فرمانبرداری و اطاعت کے وجد آفرین اظہار کا یہ موقع اب پھر قریب آپہنچا ہے۔ انشاء اللہ العزیز حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مہمانانِ کرام حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے بلانے پر تیزی اور جوش کے ساتھ ایک دوسرے سے پہلے اپنی ہمت اور توفیق کے موافق آگے بڑھتے چلے آئیں گے اور مرکزِ سلسلہ میں پہنچ کر ہی دم لیں گے اور جلسہ سالانہ میں شرکت کی سعادت اور اس کی عظیم الشان برکات اور انقلاب انگیز تاثیرات سے بہرہ ور ہوں گے اور ضرور ہوں گے اور اس طرح دنیا پر آشکار کر دکھائیں گے کہ اللہ تعالیٰ اپنے وعدے کے مطابق ان کے نفوس و اموال میں برکت دے رہا ہے اور انہیں مسلسل بڑھاتا چلا آرہا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ

مکرم شیخ نور احمد صاحب منیرؔ، مربی سلسلہ احمدیہ ربوہ

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ تاریخی اور امتیازی حیثیت کا حامل ہے۔ یہ عظیم الشان نشان رکھتا ہے جو جماعت احمدیہ کی حقانیت پر شہادت ناطقہ ہے

۱۸۹۱ء میں باذن الٰہی پہلا جلسہ سالانہ قادیان میں ہوا جس میں ۷۵ احباب نے شمولیت کی اور اس وقت کے لحاظ سے اس تعداد کو جم غفیر قرار دیا گیا اس جلسہ سالانہ کے اغراض و مقاصد کے متعلق سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تحریر فرمایا :۔

"حتی الوسع تمام دوستوں کو محض للہ ربانی باتوں کے سننے کے لئے اور دعا میں شریک ہونے کے لئے اس تاریخ پر آجانا چاہیئے اور اس جلسہ میں ایسے حقائق و معارف سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں اور نیز ان دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہوگی اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدا تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے۔"

عبارت بالا میں اس عظیم مقصد اور غایت کا اظہار فرمایا گیا ہے جس مبارک اور بلند غرض کے لئے اس جلسہ سالانہ کا آغاز فرمایا گیا۔ ۱۸۹۲ء کے جلسہ سالانہ میں تین سو ستائیس (۳۲۷) اصحاب نے شمولیت کی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء کو شائع فرمایا جس میں آپ نے بطور پیشگوئی کے پُرشوکت انداز میں تحریر فرمایا :۔

"مکرر لکھا جاتا ہے کہ اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمہ اسلام پر بنیاد ہے اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔"

اس جلسہ سالانہ کا آغاز آج سے چھیاسی برس قبل قادیان میں ہوا اور آپؑ نے فرمایا کہ اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔" اور اپنے اس جلسہ کے متعلق اعلان فرمایا کہ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمہ اسلام پر بنیاد ہے۔ ظاہری آنکھ اس کو ناممکن قرار دیتی تھی اور انتہائی مشکلات اور مصائب راستہ میں حائل تھے۔ مگر اب دیکھنے والے دیکھ رہے ہیں کہ اس جلسہ سالانہ میں ایک لاکھ سے زائد فرزندان احمدیت شامل ہوتے ہیں اطراف عالم سے احباب جماعت بحری، بری اور فضائی مواصلات اختیار کرکے والہانہ اور عاشقانہ انداز میں ربوہ پہنچتے ہیں۔ عشاق مسیح موعودؑ اور احمدیت کے پروانے ہر قسم کی تکلیف اور مشقت اٹھا کر بروقت جلسہ سالانہ پر پہنچ جاتے ہیں اور روحانی حظ اٹھاتے ہیں ؎

"اب دیکھتے ہو کیسا رجوع جہاں ہوا"

(۲)

خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا :

"میں تیرے خالص اور دلی محبوں کا گروہ بھی بڑھاؤں گا اور ان کے نفوس اور اموال میں برکت دوں گا اور ان میں کثرت بخشوں گا۔"

اگر ایک طرف مخالفت کے طوفان چل رہے تھے تو دوسری طرف خدا تعالیٰ کی طرف سے یہ خوشکن اطلاع پُرشوکت الفاظ میں دی جا رہی تھی۔ یہ جلسہ سالانہ اس الہامی خبر کی تصدیق کامل کا حامل ہے جبکہ جماعت میں خالص اور دلی محبوں اور عشاق کی کثرت ہے اور خدا تعالیٰ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی برکت سے ان کے نفوس اور اموال میں برکت ہی برکت دی ہے اور غیر معمولی ترقیات سے ان کو نوازا گیا ہے۔ اور وہ بشاشت قلبی سے انفاق فی سبیل اللہ کو عین سعادت یقین کرتے ہیں اور اس پر ان کا ایمان ہے۔

تاریخ احمدیت کا یہ ورق بہت ہی ایمان افروز ہے جبکہ حضرت مسیح موعودؑ کی یہ پیشگوئی حرف بحرف پوری ہو رہی ہے آج سے قریباً نوے سال پہلے کا اور آج کا موازنہ کیجئے۔ ماضی اور حال کو دیکھئے۔ کیا یہ جلسہ سالانہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت و حقانیت پر شہادت ناطقہ نہیں ہے ؟

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :۔

لُفَاظَاتُ الْمَوَائِدِ کَانَ اُکُلِی
وَصِرْتُ الْیَوْمَ مِطْعَامَ الْاَھَالِیْ

ایک زمانہ تھا کہ میں گمنام تھا لیکن آج میرے دسترخوان پر کئی گھرانے کھانا تناول کرتے ہیں۔

آج مسیحؑ کے دسترخوان پر ایک وقت میں ایک لاکھ سے زائد افراد کمال بشاشت سے کھانا تناول فرماتے ہیں۔ اور اب جبکہ جلسہ سالانہ کی آمد آمد ہے اور ربوہ کے ہر مقام پر اور ہر محلہ میں اس کی وسیع تیاریاں ہو رہی ہیں۔ جب اپنے گھر سے دفتر کو جاتا ہوں تو میں ایسے ایمان افروز مناظر دیکھتا ہوں جو زبان حال سے اس امر کی منادی کر رہے ہوتے ہیں

"جلسہ سالانہ آگیا"

لنگر خانوں میں سوئی گیس کی فٹنگ ہو رہی ہے۔ ربوہ کی سڑکوں پر اونٹ پرالی اٹھائے ہوئے دکھائی دے رہے ہیں۔ گندم کی پسائی کے لئے لیل و نہار چکیاں حرکت میں ہیں۔ سامان رسد و خوراک کو اکٹھا کیا جا رہا ہے۔

نظارت اصلاح و ارشاد جلسہ گاہ مردانہ و زنانہ کے وسیع انتظامات میں منہمک ہے اور اس انتظام کی کئی شاخیں ہیں۔ علماء کرام اپنی تقاریر کے لئے کتب کی ورق گردانی کر رہے ہیں۔ ان کی قلمیں صفحۂ قرطاس پر حرکت میں ہیں اور روحانی شہد کی حلاوت پیش کرنے کے لئے محنت کر رہے ہیں۔

(۳)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جلسہ سالانہ میں شمولیت کرنے والوں کے لئے دعا کرتے ہوئے فرمایا :۔

"میں دعا کرتا ہوں کہ ہر ایک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں۔ خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دے اور ان کے ہم و غم دور فرمائے اور ان کو ہر ایک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہ ان پر کھول دے اور روز آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ ان کو اٹھائے جن پر اس کا فضل اور رحم ہے اور تا اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔ اے خدا! اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکل کشا۔ یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر ایک قوت و طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین ثم آمین!"

یہ وہ بابرکت اور عظیم دعائیہ کلمات ہیں جو مہدی علیہ السلام کی قلم مبارک سے لکھے گئے۔ اس دعا کا ایک ایک لفظ اور انداز بیان روحانیت۔ سوز اور للّٰہیت میں ڈوبا ہوا ہے۔ تقویٰ اور نیکی کی تلقین کر رہا ہے۔ تزکیہ نفس کی منادی کر رہا ہے۔

مبارک ہیں وہ جو اس جلسہ سالانہ میں شرکت کرتے ہیں اور مسیح پاکؑ کی دعاؤں سے جھولیاں بھرتے ہیں۔ روحانی اور اخلاقی فوائد حاصل کرتے ہیں اور اس جلسہ کے مقاصد عالیہ کو سمجھتے ہیں۔

○

"جلسہ سالانہ ...... ایک بہت بڑا نظام ہے اور عجیب الشان ٹولی ہے جو اللہ تعالیٰ کے بڑے فضلوں کی مظہر ہے۔ یہ ایسا بابرکت جلسہ ہے جس میں دور و نزدیک سے احباب شامل ہو کر الٰہی برکتوں سے متمتع ہوتے ہیں۔ وہ والہانہ رنگ میں اور عشق الٰہی میں سرشار ہو کر اس جلسہ میں شامل ہوتے ہیں تا کہ خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کریں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کو اور بھی زیادہ پائیں۔ وہ یہاں پروانہ وار اکٹھے ہوتے ہیں تا وہ اسلام کے حق میں بپا ہونے والے انقلاب عظیم اور اس کے اثرات کا مشاہدہ کریں۔ اپنے بھائیوں سے ملیں اور باہم طور پر محبت و پیار کو بڑھائیں۔"

"ان ایام میں امام وقت خاص طور پر دعائیں کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ احباب جماعت کی خشکی اور اجنبیت کو دور کرے اور ان کی اخوت اور محبت کو زیادہ کرے اور بشاشت ایمان ان کو اور ہر وقت بڑھتی چلی جاوے اور نفاق کا کوئی پہلو بھی ان کے اندر باقی نہ رہے اور جو منافقین ہیں اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہمیش ان کے شر سے محفوظ رکھے۔"

(خلیفۃ المسیح الثالثؒ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سالانہ اجتماع اطفال الاحمدیہ ۱۹۷۷ء

مکرم منیر احمد صاحب جاوید۔ منتظم اشاعت:

پہلا دن۔ ۴ نومبر ۱۹۷۷ء (جمعہ)

۴ نومبر بروز جمعہ اطفال صبح ہی سے گروپوں کی صورت میں مقام اجتماع میں آنا شروع ہو گئے تھے۔ گیارہ بج کر ۲۵ منٹ پر صدر صاحب بہمراہ مکرم مہتمم صاحب اطفال الاحمدیہ مرکزیہ تشریف لائے۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد اطفال نے اپنا وعدہ دہرایا اور پھر نظم پڑھی گئی۔ اس کے بعد صدر صاحب مجلس نے اطفال سے خطاب فرمایا۔ اور اطفال کو ان کی ذمہ داریوں سے آگاہ کیا۔ آپ نے فرمایا کہ خود کو معمولی بچے نہ سمجھیں بلکہ مجاہدین اسلام سمجھیں۔ اس ضمن میں آپ نے جنگ بدر کے دو چھوٹے بچوں کا ذکر فرمایا۔ جنہوں نے اسلام کے سب سے بڑے دشمن ابوجہل کا مقابلہ کیا تھا۔ آپ نے اطفال کو نماز سنوار کر اور باجماعت ادا کرنے نیز اخلاقی نمونہ پیش کرنے کی طرف توجہ دلائی اور فرمایا کہ آپ دنیا کے راہبر اور معلم بننے والے ہیں اس لئے اپنے اندر اچھی عادات پیدا کریں نیز یہ کہ سب سے اچھی عادت سچ بولنا ہے۔ اس لئے ہر حال میں سچ بولیں۔

آپ نے اطفال احمدیت کو چندہ وقف جدید کی طرف خصوصی توجہ دلائی۔ اس سلسلہ میں آپ نے سال رواں کے بجٹ کا بھی ذکر فرمایا جو حضور ایدہ اللہ نے ایک لاکھ روپیہ مقرر فرمایا۔ لیکن ابھی تک اطفال کی طرف سے ادائیگی صرف ۲۸ ہزار روپے ہوئی ہے۔ آپ نے اطفال کو اس چندے کی ادائیگی اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی خواہش کی تکمیل کی طرف خاص طور پر متوجہ کیا۔

آخر میں آپ نے دعا فرمائی کہ اللہ تعالیٰ اطفال کو وہ مقصد پورا کرنے کی توفیق دیتا رہے جسے مدنظر رکھ کر حضرت مصلح موعود نے یہ تنظیم قائم فرمائی تھی۔

تقریر کے اختتام پر آپ نے اجتماعی دعا کرائی۔ بعد ازاں تمام اطفال کھانا کھانے گئے بعد نماز جمعہ و عصر کی ادائیگی کے لئے مسجد اقصیٰ پہنچے۔ جہاں اطفال نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ سنا۔ نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد تمام اطفال مسجد کے اندرون حصہ میں محراب کے پاس جمع ہو گئے اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے افتتاحی خطاب کے اختتام تک وہیں موجود رہے۔

ازاں بعد تمام اطفال ورزشی مقابلہ جات کے سلسلہ میں جامعہ احمدیہ کی گراؤنڈ میں اکٹھے ہوئے جہاں مختلف بلاکس کی ٹیموں نے رسہ کشی کے مقابلہ میں حصہ لیا۔

وہاں سے اطفال واپس مقام اجتماع میں پہنچے اور مغرب و عشاء کی نمازیں باجماعت ادا کیں۔ جس کے بعد اجتماع کے شام کے اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی۔ تلاوت کے بعد مبلغ انچارج امریکہ مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد نے امریکہ میں تبلیغ اسلام اور احمدی بچوں کے دلچسپ واقعات کے موضوع پر ۲۵ منٹ تک اطفال سے خطاب فرمایا۔ آپ نے امریکن احمدیوں بالخصوص احمدی بچوں کی اسلام سے محبت، اس کیلئے جانثاری اور فدائیت کا تذکرہ کیا۔ نیز امریکن احمدیوں کے خلافت اور مرکز سے لگاؤ کا ذکر فرمایا۔ آپ کی تقریر کے بعد مکرم مہتمم صاحب اطفال حضور ایدہ اللہ کی بابرکت تحریک پر اطفال کو اپنے اوقات تسبیح و تحمید میں بسر کرنے پر زور دیا اور مختصراً ان دعاؤں کا بھی ذکر فرمایا جو حضور ایدہ اللہ نے دوران اجتماع کرتے رہنے کی تحریک فرمائی تھی۔ پہلے روز تمام ابتدائی علمی مقابلہ جات منعقد ہوئے۔ جن میں سے اطفال فائنل مقابلہ جات کے لئے منتخب کئے گئے۔

دوسرا دن۔ ۵ نومبر (ہفتہ)

آج صبح اطفال نے بیداری کے بعد فجر کی نماز ادا کی اور مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر نے قرآن پاک کا درس دیا جس کے بعد اطفال نے کھیلوں میں حصہ لیا۔ دوڑ، کلائی پکڑنا اور فٹ بال کے ورزشی مقابلے ہوئے۔ کھیلوں کے بعد اطفال ناشتہ کے لئے گئے۔ اس دوران حسن و مشاہدہ کے مقابلے ہوئے۔ پھر اطفال کی ایک معقول تعداد وظیفے کے امتحان میں شامل ہوئی۔

بعد ازاں علمی مقابلوں کے سلسلہ میں تلاوت قرآن کریم اور حفظ قرآن کے مقابلے ہوئے۔ پھر پنڈال میں موجود تمام اطفال میں عام معلومات و ذہانت کے پرچے تقسیم کئے گئے۔ جنہیں تقریباً تمام اطفال نے پُر کیا۔

اس کے بعد اذان اور عام معلومات (زبانی) جیسے دلچسپ مقابلے شروع ہوئے۔ ان مقابلوں کے بعد اطفال کو کھانا کھانے اور نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے لئے وقفہ دیا گیا۔ اس دوران نظم خوانی کا مقابلہ ہوا۔ نمازوں کی باجماعت ادائیگی کے بعد معیار صغیر کے اطفال کا تقریری مقابلہ ہوا جس میں ابتدائی تقریری مقابلہ میں معیار صغیر کے منتخب اطفال نے حصہ لیا۔ پھر تعلیم الاسلام ہائی سکول کی گراؤنڈ میں اطفال جھنڈا دوڑ اور ثابت قدمی کے مقابلے میں شریک ہوئے۔ بعد ازاں جامعہ احمدیہ کی گراؤنڈ میں اطفال نماز مغرب و عشاء ادا کرنے کے لئے واپس مقام اجتماع پہنچے۔

جہاں انہوں نے یہ نمازیں باجماعت ادا کیں۔ پھر ابتدائی تقریری مقابلہ معیار کبیر کے منتخب شدہ اطفال نے تقریری مقابلہ میں شرکت کی۔

مقابلہ تقریر کے بعد اس اجلاس کی کارروائی اختتام کو پہنچی۔ ربوہ کے اطفال کو اپنے گھروں میں واپس جانے کی اجازت دی گئی اور بیرون سے آئے ہوئے اطفال نے شام کا کھانا کھایا۔

تیسرا دن۔ ۶ نومبر ۱۹۷۷ء (اتوار)

سب سے پہلے صبح چار بج کر ۴۵ منٹ پر اطفال کو نماز کے لئے بیدار کیا گیا۔ پانچ بج کر ۴۵ منٹ سے ۶ بجے تک نماز فجر ہوئی اس دوران درس حدیث بھی ہوا۔ جو مکرم صوفی محمد اسحاق صاحب سابق مبلغ مغربی افریقہ نے دیا۔ اس کے بعد تمام اطفال کو ناشتے کیلئے وقفہ دیا گیا۔ اس وقفہ میں مضمون نویسی کا مقابلہ ہوا جس میں ۴۵ اطفال نے شرکت کی۔

ازاں بعد کبڈی فائنل اور فٹ بال کے فائنل مقابلے ہوئے۔ ان مقابلوں میں اطفال نے جوش و خروش سے حصہ لیا۔ اس کے بعد ٹھیک ۱۱ بجے تقسیم انعامات کے سلسلہ میں تقریب منعقد ہوئی۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم مہتمم صاحب اطفال نے اطفال سے مختصر خطاب فرمایا۔ آپ نے اپنے خطاب میں سب سے پہلے خدا تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ اس سال ہمیں اپنا سالانہ اجتماع تین سال کے وقفہ کے بعد منعقد کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ نیز آپ نے فرمایا کہ اس سال پہلے سے زیادہ بچوں نے حصہ لیا ہے۔ لہٰذا آپ کو شکر ادا کرنا چاہیئے کیونکہ خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرنے سے اس کے فضل میں زیادتی ہوتی ہے۔

بعد ازاں مکرم مہتمم صاحب اطفال نے علمی و ورزشی مقابلوں کے انعامات تقسیم فرمائے اور اس کے بعد اطفال کا عہد دہرایا گیا اور دعا کے ساتھ نماز کے لئے وقفہ دیا گیا۔

نماز ظہر و عصر کے بعد اطفال کو مختلف گروپوں کی صورت میں مہتمم صاحب اطفال کی نگرانی میں وقفہ وقفہ کے ساتھ لاریوں میں ناظمین و منتظمین اطفال کے ساتھ خدام الاحمدیہ کے مقام اجتماع میں بھجوایا گیا۔ جہاں پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مجلس ربوہ کو علم انعامی اپنے دست مبارک سے عطا فرمایا اور الوداعی خطاب سے نوازا۔ دعا کے بعد اطفال اپنے اپنے گھروں کو روانہ ہو گئے۔

امسال ۱۶۰ مجالس کے کل ۲۵۱۲ اطفال نے سالانہ اجتماع میں شرکت کی ان میں ۱۷۰۰ اطفال مجالس ربوہ کے اور ۸۰۵ اطفال بیرون ربوہ کے تھے۔

آخر میں خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمارے اس اجتماع کو تمام اطفال کے لئے خیر و برکت کا باعث بنائے اور اپنی برکات و فیوض سے زیادہ سے زیادہ متمتع فرمائے (آمین ثم آمین!)

O

چندہ مہمان خانہ جلسہ سالانہ

مہمان خانہ جلسہ سالانہ کی تعمیر کیلئے مندرجہ ذیل اضلاع کے ذمہ رقوم لگائی گئی تھیں:۔

لاہور، شیخوپورہ، گوجرانوالہ، گجرات، جہلم، کیمبلپور، ملتان، ساہیوال، فیصل آباد، ڈیرہ غازی خان، جھنگ، ہزارہ، سکھر، جیکب آباد، لاڑکانہ، خیرپور، نواب شاہ، حیدرآباد، دادو، بدین، سانگھڑ، تھرپارکر اور کراچی۔

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ "وسع مکانک" کے الٰہی ارشاد کی تعمیل کے لئے جلد از جلد اس تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور جلسہ سالانہ کے قرب کے پیش نظر حتی الوسع جلد از جلد ادائیگی فرمائیں۔ تمام رقوم افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے نام امانت تعمیر مہمان خانہ جلسہ سالانہ کھاتہ ۶۸۵۵ میں جمع کرنے کے لئے بھجوائی جائیں اور اس کی اطلاع افسر جلسہ سالانہ ربوہ کو بھجوائی جائے۔

(افسر جلسہ سالانہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ پر آنے والے دوستوں کے لئے ضروری ہدایات

خداوند تعالیٰ کے فضل و رحم کے ساتھ جلسہ سالانہ کے ایام قریب سے قریب تر آتے جا رہے ہیں جلسہ سالانہ میں شمولیت کیلئے جہاں ہزاروں ہزار افرادِ جماعت آتے ہیں وہاں بعض شر پسند اور ناپسندیدہ افراد کے آنے کا بھی احتمال ہوتا ہے۔

احبابِ جماعت کو اپنے فائدے کے لئے درج ذیل ہدایات پر عمل کرنا چاہیئے:۔

(۱) جملہ جماعتوں کے احباب کوشش کر کے اکٹھے سفر کریں تا سفر میں سہولت رہے اور جماعت کے ساتھ جو برکت ہوتی ہے اس سے بھی مستفیض ہوں۔

(۲) اپنے ہمراہ صرف وہی سامان لائیں جو موسم کے لحاظ سے ضروری ہو۔ غیر ضروری سامان کپڑے یا زیور نہ لائیں۔

(۳) اپنے جملہ سامان پر نام اور مکمل پتہ (جہاں سے روانہ ہوں اور جہاں ٹھہرنا ہو) کے لیبل گوند یا لئی سے چسپاں کر دیں۔

(۴) گاڑی پر چڑھتے اور اُترتے وقت عجلت سے کام نہ لیں مکمل حوصلہ، صبر اور سکون سے اپنا سامان گاڑی میں رکھیں نیز یہ بھی خیال رہے کہ راستے میں بھی اپنے سامان سے غفلت نہ برتیں۔

(۵) بچوں کو زیور نہ پہنائیں بلکہ مصنوعی زیورات کے استعمال سے بھی اجتناب کریں۔

(۶) اپنے بچوں کی جملہ وقت نگہداشت رکھیں اور چھوٹے بچوں کو گم ہونے سے بچانے کے لئے بچہ کا نام مع ولدیت اور پورا پتہ لکھ کر یا تو بچہ کی جیب میں ڈال دیں یا پھر اس کے بازو پر باندھ دیں۔

(۷) آپ جب ریلوے اسٹیشن یا بس کے اڈہ پر گاڑی سے اُتریں تو اپنا سامان قُلی کے حوالہ کرنے سے پہلے قلی کا نمبر دیکھ لیں اور کسی ایسے قلی کو سامان نہ دیں جس کے پاس کوئی نمبر نہ ہو۔

اپنے سامان کی اچھی طرح دیکھ بھال کرنے کے بعد اسٹیشن یا اڈہ سے روانہ ہوں اور راستہ میں بھی قلی پر نگاہ رکھیں۔ اگر کسی قسم کی کوئی دقّت پیش آئے تو فوراً استقبال کے عملہ کو اطلاع دیں۔

(۸) جہاں آپ کا قیام ہو جلسہ میں جانے سے قبل اپنے سامان کی حفاظت کا مکمل بندوبست کر کے جائیں نیز قیام گاہوں کے منتظمین کو بھی اپنی آمد و رفت سے باخبر رکھیں۔

(۹) ہجوم میں جلد بازی عام طور پر نقصان کا باعث ہوتی ہے، اس وجہ سے جلسہ گاہ سے نکلتے وقت، اسٹیشن پر، بسوں کے اڈہ پر یا جہاں کہیں بھیڑ ہو پوری تسلی اطمینان اور وقار سے کام لیں۔ ایسے موقعوں پر جیب کتروں سے ہوشیار رہیں۔

(۱۰) اپنی جیب سے تمام روپے عام لوگوں کے سامنے نہ نکالیں نہ اپنے بٹوے کو ایسی جگہ پر لاپرواہی سے کھولیں جہاں عام نگاہیں آپ کے بٹوے کا جائزہ لے سکیں۔

(۱۱) مستورات کو چاہیئے کہ سفر و حضر میں پردہ کا خاص طور پر اہتمام کریں۔

(۱۲) دورانِ قیامِ ربوہ پہاڑیوں پر چڑھنے سے اجتناب کریں کیونکہ اس سے حادثہ کا امکان ہو سکتا ہے۔

(۱۳) اگر کوئی شخص بدمزاجی سے پیش آئے یا کوئی لڑائی جھگڑا کرے تو آپ اس سے احتراز کریں یا بالموعظۃ الحسنۃ کے مطابق اسے حکمت و دانائی سے باز رکھنے کی کوشش کریں اور نرمی اور محبت سے اسے سمجھائیں۔

(۱۴) سفر کے دوران متواتر استغفار و درود شریف اور مسنون دعائیں پڑھتے رہیں۔ جلسہ کی کامیابی، پاکستان کے استحکام اور اسلام کی ترقی کیلئے خاص طور پر دعائیں کریں۔

(۱۵) جلسہ کے منتظمین سے تعاون کا خاص خیال رکھیں جو آپ کی سہولت اور آرام کے لئے شب و روز کوشاں ہوں گے۔

(۱۶) جلسہ کے اوقات میں اپنا وقت جلسہ گاہ میں گزاریں۔ تقاریر کے دوران بازار اور دوکانوں میں نہ بیٹھیں۔

(۱۷) امورِ عامہ کا دفتر جلسہ کے دوران بھی کھلا رہتا ہے اس لئے دوست ضرورت کے وقت دفتر تشریف لا سکتے ہیں۔

(۱۸) کوئی دوست اپنے ہمراہ کسی قسم کا اسلحہ نہ لائیں بلکہ ہاتھ میں چھڑی بھی نہ لائیں۔

(ناظر امورِ عامہ)

احبابِ ربوہ سے ایک ضروری التماس

جلسہ سالانہ کے بابرکت ایام قریب ہیں۔ مرکزِ احمدیت ربوہ میں منعقد ہونے والے اس جلسہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مہمان بہت سی تکالیف برداشت کر کے دُور دراز کے علاقوں سے جمع ہوتے ہیں۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ اس نے ہمیں مرکزِ احمدیت ربوہ میں رہائش پذیر ہونے کی سعادت بخشی اور حضرت اقدس علیہ السلام کے مہمانانِ کرام کی خدمت کرنے کا موقع عطا فرمایا۔ الحمد للہ علیٰ ذٰلک۔

وعدہ الٰہی "یأتون من کل فج عمیق" کے مطابق ہر سال مہمانوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے اور جلسہ سالانہ کا کام دن بدن وسعت پکڑتا جا رہا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ جلسہ سالانہ کے انتظامات بطریق احسن چلانے کے لئے پہلے سے بہت زیادہ کارکنان کی ضرورت ہے خاص طور پر تجربہ کار اور پختہ عمر کے کارکنان کی۔

کارکنانِ دفاتر کے نام تو ادارہ جات کے توسط سے آتے ہیں۔ ان کے علاوہ طلباء اور دیگر احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مہمانانِ کرام کی میزبانی کے فرائض ادا کرنے کے لئے اپنے آپ کو پیش فرمائیں اور کوئی گھر بھی ایسا نہ رہ جائے جس میں سے کوئی نہ کوئی اس بابرکت فریضہ کو ادا کرنے والا نہ ہو۔ یہ خدا تعالیٰ کا کام ہے جو ہو کر رہے گا۔ ہمیں کوشش کرنی چاہیئے کہ ہم اس خدمت سے محروم نہ ہوں۔

نیز والدین اور بزرگوں کی خدمت میں درخواست ہے کہ جہاں وہ جلسہ سالانہ کے انتظامات کے بخیر و خوبی انجام پانے کی دعا کریں وہ ابھی سے اپنے بچوں کو اس بات کی تلقین کرنا شروع کر دیں کہ جلسہ سالانہ کے موقع پر ہمہ وقت حاضر رہ کر اور مقررہ افسران کی ہدایات کے مطابق مہمانوں کی خدمت کا پختہ عہد کریں اور اس فرض کی ادائیگی میں کسی قسم کی کوتاہی نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مہمانانِ کرام کی خدمت کما حقہٗ ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(ناظر ضیافت)

درخواست ہائے دُعا

۱۔ مسن باڈہ ضلع لاڑکانہ (سندھ) میں جماعت احمدیہ ۱۹۱۵ء سے قائم ہے۔ سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی یہاں تشریف لائے تھے۔ ہماری مسجد خام تھی۔ نئی مسجد بنانے کا پروگرام ہے جس کی تعمیر میں چند مخلصین نے حصہ لیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا نام لیکر تعمیر شروع کر دی گئی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے مسجد کی تعمیر میں غیبی امداد فرمائے اور اس کارِ خیر میں حصہ لینے والوں کے نفوس، اموال و اخلاص میں برکت دے اور مسجد کو علاقہ میں جماعت کی ترقی کا موجب بنائے۔ آمین

(ہدایت اللہ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ مسن باڈہ ضلع لاڑکانہ۔ سندھ)

۲۔ میری بچی انیلہ عمر سوا سال چار دن سے بعارضہ نمونیہ بیمار ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین (رشید احمد بٹ کارکن دفتر الفضل)

۳۔ میری ہمشیرہ امۃ الحمید بیگم صاحبہ اہلیہ ملک محمود احمد خان صاحب آف قلعہ گوجر سنگھ لاہور کا رسولی کا اپریشن جانکی دیوی ہسپتال لاہور میں ہوا ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ انکی کامل صحت یابی کے لئے دعا فرمادیں۔ (محمد مجید خان آف ساہیوال)

۴۔ محترمہ حاکم بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا حسن محمد صاحب آف کرونڈی فالج اور ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے بیمار ہیں احباب جماعت کامل صحتیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(عبدالشکور باجوہ مربی سلسلہ کرونڈی ضلع خیرپور۔ سندھ)

۵۔ تقریباً ایک ماہ ہوا میں موٹر سائیکل کے حادثہ میں شدید زخمی ہو گیا تھا جس میں ہنسلی کی ہڈی ٹوٹ گئی تھی اب خدا کے فضل سے ہڈی تو جڑ گئی ہے لیکن ابھی درد ختم نہیں ہوا۔ قارئین الفضل سے درخواست دعا ہے۔ (سید شبیر احمد ناصر۔ پیرمحل ضلع فیصل آباد)

۶۔ قریباً ایک ماہ سے خاکسار صاحب فراش ہے اور چلنا پھرنا مشکل ہو گیا ہے نیز عاجز کی اہلیہ بھی ہر وقت کی بیمار ہیں اور روزی کما کر دینے والا بھی کوئی نہیں کیونکہ اولاد بھی کوئی نہیں ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہم دونوں کو کامل صحت دے اور خود ہی متکفل ہو جائے۔ آمین۔ (میاں امام علی۔ مونگ ضلع گجرات)

جماعت احمدیہ کے پچاسیؔ ویں جلسہ سالانہ (۱۹۷۷ء) کا پروگرام

۲۶ فتح / دسمبر بروز سوموار

اجلاس اول:-

۱۵—۹ تا ۳۰—۹ تلاوت قرآن مجید و نظم

۳۰—۹ تا ۱۵—۱۰ افتتاحی خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

۱۵—۱۰ تا ۰۰—۱۱ ہستی باری تعالیٰ (مستقبل صفات باری کی روشنی میں) — مکرم مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ سرگودہا۔

۰۰—۱۱ تا ۴۵—۱۱ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم (غزوات النبی صلی اللہ علیہ وسلم میں حضور کا خلق عظیم) — مکرم میر محمود احمد صاحب ناصر پرنسپل جامعہ احمدیہ۔

۴۵—۱۱ تا ۰۰—۱۲ وقفہ اعلانات

۰۰—۱۲ تا ۵۰—۱ تیاری نماز

۵۰—۱ تا ۰۰—۲ نماز ظہر و عصر

اجلاس دوم:-

۰۰—۲ تا ۱۵—۲ تلاوت قرآن مجید و نظم

۱۵—۲ تا ۰۰—۳ واقعہ صلیب اور نئی تحقیقات — مکرم شیخ عبدالقادر صاحب آف لاہور

۰۰—۳ تا ۴۵—۳ آرہا ہے اس طرف احرار یورپ کا مزاج — مکرم بشیر احمد خان صاحب رفیق امام مسجد لندن

۴۵—۳ تا ۳۰—۴ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی دربارہ ڈاکٹر جان الیگزنڈر ڈوئی امریکہ — مکرم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد

۲۷ فتح / دسمبر بروز منگل

اجلاس اول:-

۱۵—۹ تا ۳۰—۹ تلاوت قرآن مجید و نظم

۳۰—۹ تا ۱۵—۱۰ تفسیر خاتم النبیین اور بزرگان سلف — مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد مؤرخ تاریخ احمدیت۔

۱۵—۱۰ تا ۰۰—۱۱ میں دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا — مکرم سید عبدالمالک خان ناظر اصلاح و ارشاد۔

۰۰—۱۱ تا ۴۵—۱۱ مسلمان عورت کا مقام اور خلق احسان — مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر نائب وکیل التبشیر

۴۵—۱۱ تا ۰۰—۱۲ وقفہ اعلانات

۰۰—۱۲ تا ۵۰—۱ تیاری نماز

۵۰—۱ تا ۰۰—۲ نماز ظہر و عصر

اجلاس دوم:-

۰۰—۲ تا ۱۵—۲ تلاوت قرآن مجید و نظم

۱۵—۲ خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

۲۸ فتح / دسمبر بروز بدھ

اجلاس اول:-

۱۵—۹ تا ۳۰—۹ تلاوت قرآن مجید و نظم

۳۰—۹ تا ۱۵—۱۰ قدرت ثانیہ — مکرم شیخ مبارک احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن)

۱۵—۱۰ تا ۰۰—۱۱ فلسفہ حج — مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم ارشاد وقف جدید

۰۰—۱۱ تا ۴۵—۱۱ ذکر حبیبؑ — مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل الاعلیٰ تحریک جدید انجمن احمدیہ ربوہ

۴۵—۱۱ تا ۰۰—۱۲ وقفہ اعلانات

۰۰—۱۲ تا ۵۰—۱ تیاری نماز

۵۰—۱ تا ۰۰—۲ نماز ظہر و عصر

اجلاس دوم:-

۰۰—۲ تا ۱۵—۲ تلاوت قرآن مجید و نظم

۱۵—۲ خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

(ناظر اصلاح و ارشاد)

ضروری اطلاع

مسماۃ امۃ الشکور زوجہ شاہد احمد خان صاحب ساکنہ دارالصدر ربوہ بذریعہ اعلان ہذا ہر مرد و زن اور ہر کس و ناکس کو مطلع کرتی ہوں کہ من مظہرہ نے اپنی جانب سے جو مختار نامہ عام رجسٹرڈ نمبری ۱۲۳ بہی ۴ جلد ۳۱ بمقام و بعدالت سب رجسٹرار چنیوٹ بحق سیٹھ عزیز احمد ولد محمد علی ساکنہ تحصیل بھمبرو سندھ دے رکھا تھا یا عزیز احمد مذکور نے مذکورہ اختیار کی رو سے آگے کسی اور کو کوئی مختار نامہ دیا ہو تو من مظہرہ ایسے جملہ مختار نامہ(ں) کو بذریعہ اعلان ہذا منسوخ کرتی ہے اور اعلان کرتی ہے کہ مذکورہ مختار نامہ جات کی رو سے اب مذکورہ مختاران کو میری جانب سے کوئی عمل سرانجام دینے کا قطعاً کوئی اختیار نہیں رہا لہٰذا میرے اس اعلان کے برعکس مذکورہ مختاران کے ساتھ کوئی معاملہ سرانجام دینے والا ہر شخص خود اپنے کئے کا ذمہ دار ہوگا اور اس کی مجھ پر ہرگز کوئی ذمہ داری نہ ہوگی۔ ہر کوئی مطلع رہے۔

امۃ الشکور

کیا آپ کو معلوم ہو چکا ہے!
کہ
حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے مشہور شاگرد
حکیم نظام جان صاحب (مرحوم)
کے دواخانہ کا نام اب
مشہور دواخانہ
ہو چکا ہے۔ خط و کتابت کے لئے اب اتنا
پتہ ہی کافی ہے
مشہور دواخانہ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ نمبر ۱۹۰
فون نمبر ۲۸۴۴

ضرورت ہے
ایک کوالیفائڈ ڈاکٹر کی جو فضل عمر
الیکٹرو ہومیو کلینک و کلینیکل لیبارٹری
میں بطور مددگار کام کر سکے۔ اپنی
قابلیت، تجربہ اور قابل قبول معاوضہ
کی تفصیلات بپتہ ذیل پر روانہ کر دیں۔
ڈاکٹر اے آر صدیقی
پوسٹ بکس نمبر ۲
ڈھلن آباد میرپور خاص (سندھ)

دماغی اور جلدی امراض کے علاج اور مشورہ
کے بارہ میں جلسہ سالانہ کے موقع پر اقصیٰ روڈ
ربوہ پر ملیں۔
قاضی دواخانہ چک چٹھہ رجسٹرڈ حافظ آباد / گوجرانوالہ

ہر قسم کی
جائیداد کی خرید و فروخت
ہر قسم بلڈنگ، اعلیٰ ترین ڈیزائنوں کے
مطابق تعمیر کروانے کا واحد ادارہ
نسیم کنسٹرکٹرز
اینڈ
پراپرٹی ڈیلرز
ریلوے روڈ (رحمت بازار) ربوہ